





## پیش الفاظ

کتاب لاجواب بزبان پنجابی "دیوان البصیر" میں نے بغور مطالعہ کی۔  
 واقعی بے مثال کتاب ہے۔ مضمون و واقعات کے اعتبار سے مستند بلا اختلاف  
 ہے اور اس میں ایک مخصوص انداز اپنایا گیا ہے۔ پڑھنے سے یہ پتہ چلتا ہے  
 کہ یہ اشعار الہامی ہیں۔ کتاب کا پیار سے مطالعہ کرنے کے بعد آپ بھی میرے  
 ہمنوا ہو کر یہ کہنے پر مجبور ہوں گے۔ یہ نسخہ اہل دل کے درد کا درمان ہے اور  
 اہل نظر کیلئے آنکھوں کی ٹھنڈک کا سامان ہے اور محبانِ حق کے لئے سکون  
 دل کا پیغام ہے۔ اس میں مصنف سرکار حضرت سائیں محمد اصغر شاہ حشتی صابری  
 کے نصف شب کے آنسو اور زخمی دل کی آہیں شامل ہیں بلکہ اس کی قلندرانہ  
 پرواز کا منظر ہے۔ عشقِ الہی کے دیوانے شمع رسالت کے پروانے ہیں۔ مینخانہ صابری  
 کے خاص میخوار ہیں۔ نشہ صابری سے سرشار ہیں کہ ساری رات آنکھوں سے آنسو  
 بہاتے مسلم سے موتی برساتے گزار دیتے ہیں۔ آپ کی قلم سے وہ بیش بہا  
 سخن نکلتے ہیں اور سننے والے معرفت کے موتی چھتے ہیں اور مردانِ حق سوز و عشق

سے لدنی بحر معانی کا کلمہ حق سنار ہے ہیں۔

اس کلام سے اویائے کرام کا ایک غیر متناہی سلسلہ قائم کر دیا ہے۔  
جو بندگانِ خدا کو خدا سے ملا دیتا ہے۔ یہ کتاب محتاجِ تعارف نہیں اپنی پاکیزگی  
اور بلند خیالی میں اپنی مثال آپ ہے۔

(مشک آنست کہ بیوید نہ کہ عطار بگوید)

غریب نواز ہادی و مرشد حضرت سائیں

محمد اصغر شاہ کُنج ہی

روشن ضمیر منبع اسرار و رموز سر حق

میاں رحمت علی شاہ

لنڈا شریف

خلیفہ  
حکیم خواجہ محمد شریف شاہ چشتی صابری

دینہ خلع جہلم

خلیفہ  
تقاضی محمد حنیف چشتی صابری

دینہ

دسمبر ۱۹۹۲ء



## پیش لفظ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

سُبْحَنَ الَّذِي أَسْرَى بِعَبْدِهِ لَيْلًا مِّنَ  
الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ إِلَى الْمَسْجِدِ الْأَقْصَا  
الَّذِي بَرَكْنَا حَوْلَهُ لِنُرِيَهُ مِنَ الْإِتْنَاءِ  
إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ ۝

شروع خدا کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔  
وہ (ذات) پاک ہے جو ایک رات اپنے بندے کو مسجد الحرام (یعنی خانہ کعبہ)  
سے مسجد اقصیٰ (یعنی بیت المقدس) تک جس کے گرد اگر وہم نے برکتیں رکھی  
ہیں لے گیا تاکہ ہم اسے اپنی (قدرت) کی نشانیاں دکھائیں بیشک وہ سُننے  
والا (اور) دیکھنے والا ہے ۝



وحید العصر روشن ضمیر ہادی و مرشد حضرت شیخ صوفی محمد شریف چشتی صابری  
ناصری گوجر شریف و درگاہ اقدس حضور سید عبدالکریم شاہ چشتی صابری ناصری  
فیروز آبادی جہلم شریف کے حضور صد شکر ادا کرتا ہوں جن کی پاکیزہ نسبت سے کمترین  
کوچند الفاظ لکھنے کی سعادت نصیب ہوئی۔

ایں سعادت باز و رہ باز و نیست تانہ بخشندہ خدائے بخشیندہ  
یوں تو کہنے والوں نے بہت کچھ کہا ہے لیکن محمد اصغر شاہ کنجاہی کا ”کلام“  
حقیقت کے اعتبار سے منفرد حیثیت اور منفرد مقام رکھتا ہے حقیقت یہ ہے کہ  
”دیوان بصیر“ صرف اشعار کا مجموعہ ہی نہیں ہے بلکہ یہ سائیں جی سرکار کے روحانی  
سفر کی کیفیات، مشاہدات، اثرات اور تبدیلیوں پر مبنی ذاتی حال ہے جو کہ طالبان  
حقیقت لا الہ الا اللہ ہو کے لئے نسخہ کیمیا ہے۔

بندہ کمترین کو عصر تک گاہے گاہے سائیں جی سرکار کی صحبت مجلس سے  
سرفراز ہونے کا شرف حاصل رہا ہے جو اب تک ہے سلسلہ چشتیہ صابریہ بھی کچھ  
جمالیہ میں یہ فقیر اپنے حال و مقام، کلام و اشارات میں کچھ اس طرح سے ہے۔

حسنِ یوسف، دمِ عیسیٰ، یدِ بیضا واری  
آنچہ خوباں ہمہ دارند، تو تنہا واری



”مجرِ اصغر شاہ کنجاہی“ کے اشعار میں بھی اسی صفت کا ظہور ہے کہ سائیں جی سرکار  
 نے اشعار کو اشعار تک ہی محدود نہ رکھا بلکہ لا مَوْجُودِ إِلَّا اللّٰہُ لافانی حقیقت کے سربستہ  
 اسرار و رموز کا انکشاف کیا۔ ان الہامی اشعار کی قدر و قیمت اور اس رہنمائی کو طالبانِ  
 حقیقت شناس ہی سمجھ سکتے ہیں۔

گفتہ او گفتہ اللہ بُود      گمچہ از حلقوم عبد اللہ بُود

آپ کے اشعار میں جہاں نگاہ بلند سخن دلنواز جاں پر سوز کا منظر آنکھوں کے  
 سامنے آتا ہے وہیں پر حمد و شکر و فخر و حیرت حسن عشق عقل تقاضا جاہ و جلال یکتائی  
 یکسوئی محبت و ایثار کا اثر ملتا ہے۔ اس مجموعہ اشعار میں سادگی، شوخیاں اور مزاحیہ  
 رنگ کا اظہار اس انداز سے اختیار کیا گیا ہے کہ اصل نقطہ توحید اپنی جگہ پر قائم رہتے  
 ہوئے اپنے اثر سے بیگانہ نہیں ہوا۔ اس انداز نے اشعار کو نہ صرف دلکشی ہی بخشی۔  
 بلکہ پُر بہار بنا دیا ہے۔ سائیں جی سرکار کو سماع سے حد جنون تک لگاؤ ہے۔ یہی وجہ  
 ہے آپ کے اشعار میں حقیقت اور اس کا انکشاف فطرت کی دلکشی کا اظہار حیرت و جنون  
 موسیقی کا رنگ خاصی حد تک ملتا ہے۔ طالبانِ حقیقت کی رہنمائی کے پیش نظر یہ مجموعہ  
 اشعار منفرد حیثیت سے منفرد مقام رکھتا ہے۔ اور اس مجموعہ اشعار کے بارے  
 میں جو تمام حقیقت کو ظاہر کر رہا ہے۔ یہ کہنا بجا ہوگا کہ



ناقصاں را پیر کامل کاملاں را راہِ سنا

راقم الحروف عبدالوحید حشمتی صابری ناصری

ہیڈ ماسٹر گورنمنٹ پرائمری سکول جلوچک

دینہ تحصیل و ضلع جہلم

مکان نمبر ۲ نزد جامع مسجد صدیق اکبر مین بازار

دینہ





# فہرست

نمبر شمار	مضامین	صفحہ نمبر	نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر
۱	دُعا	۱	۱۵	زندگی موت	۲۰
۲	حسبِ باری تعالیٰ	۳	۱۶	انوکھارہ	۲۱
۳	درخت شریف حضورؐ	۵	۱۷	اکسیرے	۲۲
۴	قلم سے سوال	۶	۱۸	مَحْنُ اقْرَبُ	۲۲
۵	جوابِ تلم	۷	۱۹	لا ریب	۲۳
۶	گل سناؤ	۹	۲۰	اشارے	۲۴
۷	ہیکر موتی	۱۱	۲۱	میں بیکار	۲۵
۸	ہر دارنگ	۱۲	۲۲	وَجْہُ اللہ	۲۶
۹	سانجھا کھاتہ	۱۳	۲۳	صابری جام	۲۷
۱۰	تبدیلیاں	۱۴	۲۴	اہل نظر	۲۸
۱۱	بہار	۱۵	۲۵	عارضی طور	۲۹
۱۲	مداری	۱۵	۲۶	بے ریائی	۲۹
۱۳	اپنا حال	۱۷	۲۷	اپنا چراغ	۳۰
۱۴	جوگی	۱۸	۲۸	سوال	۳۱



صفحہ نمبر	عنوان	صفحہ نمبر	عنوان	صفحہ نمبر
۵۲	ہمدردی	۳۲	نشہ	۲۹
۵۳	یک نظر	۳۲	مستی	۳۰
۵۴	ٹھکانے	۳۳	لاجواب	۳۱
۵۵	اک نصیحت	۳۵	راہ مستقیم	۳۲
۵۶	نامعلوم	۳۶	حیرت	۳۳
۵۷	رند	۳۷	واقف کار	۳۴
۵۸	طلب	۳۹	بے زبان	۳۵
۵۹	نفی	۳۹	دو کنارے	۳۶
۶۰	جدائی و اثر	۴۱	ساز بے آواز	۳۷
۶۱	یاردی یاد	۴۲	ہیر دا و ہٹرا	۳۸
۶۲	پروانہ	۴۳	الغرضی	۳۹
۶۳	واسطہ	۴۴	اپنا گھر	۴۰
۶۴	پیاردی جھکھ	۴۵	پہلی حالت	۴۱
۶۵	اداسی	۴۶	آن ہونا	۴۲
۶۷	ہجیر دا بھانبر	۴۷	آمناسا منا	۴۳
۶۸	عشق دی کارروائی	۴۸	میر اکینا	۴۴
۶۹	بے نیاز	۴۹	نا اُمیری	۴۵
۷۰	کثرت	۵۰	مشر	۴۶
۷۳	عمل	۵۱	ماضی	۴۷



نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر	نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر
۶۷	نذرانہ	۷۴	۸۶	کلمہ طیبہ کی حقیقت	۱۰۶
۶۸	دعوتِ فکر	۷۵	۸۷	بحسابِ ابجد	۱۱۰
۶۹	ہو	۷۷	۸۸	نماز کی حقیقت	۱۱۳
۷۰	بچاؤ	۷۸	۸۹	بُت پرستی	۱۱۷
۷۱	ازل	۷۹	۹۰	گیانی عارف	۱۱۸
۷۲	شکست	۸۱	۹۱	روزہ کی حقیقت	۱۲۲
۷۳	تماشائی	۸۲	۹۲	زکوٰۃ کی حقیقت	۱۲۷
۷۴	وفا	۸۳	۹۳	حج کی حقیقت	۱۳۲
۷۵	پیدائش	۸۵	۹۴	سیِ حمد فی	۱۳۹
۷۶	نجات	۸۶	۹۵	دوسرا حصہ ، پریم سخن	۱۵۱
۷۷	داسی	۸۷	۹۶	مقامِ خمسہ	۱۸۳
۷۸	موہن	۸۹	۹۷	ذکر الاربعہ	۱۸۵
۷۹	بے پرداہی	۹۰	۹۸	طریقہ دستِ بیوت	۱۸۶
۸۰	واردات	۹۱	۹۹	اقرار و قبولیت	۱۸۷
۸۱	اوکھا موڑ	۹۲	۱۰۰	بے مرشد	۱۸۹
۸۲	برداشت	۹۴	۱۰۱	شجرہ شریف	۱۹۱
۸۳	انصاف	۹۵	۱۰۲	شجرہ شریف	۲۰۵
۸۴	بزرگانِ دین کے اقوالِ زہیں	۹۹	۱۰۳	شجرہ شریف	۲۰۷
۸۵	پیر و مرشد کی خدمت میں حاضری کے آداب	۱۰۴	۱۰۴	مناجات	۲۱۱



صفحہ نمبر	عنوان	صفحہ نمبر	عنوان	صفحہ نمبر
۲۹۸	سلوک	۲۱۲	مناجات	۱۰۵
۳۰۰	شبِ ہزارے	۲۱۳	درود شریف	۱۰۶
۳۰۰	ماہِ محلہ	۲۱۵	مدح شریف	۱۰۷
۳۰۲	دھنا سری محلہ	۲۲۱	شجرہ شریف	۱۰۸
۳۱۰	سوہی محلہ	۲۲۷	سی حسنی	۱۰۹
۳۱۳	راگ بلاول محلہ	۲۳۲	قوالی کی شرائط	۱۱۰
۳۱۴	بلاول محلہ	۲۳۳	دوئی دور	۱۱۱
۳۱۹	غزل سعدی	۲۳۵	سورۃ اخلاص	۱۱۲
		۲۳۷	جپے (گورونانک)	۱۱۳



## دُعا

رتی کرم دی بخش دے اک مینوں تولہ عقل وا کھڑیں چا دور مولا  
 جھگڑے مذہب تھیں دیہہ پناہ مینوں دل ہو یا اے بہت مجبور مولا  
 غیر وہم دی ضد ہے بُت خانہ کر دے بھن کے تے چکناں چور مولا  
 آفے امن سکون تے ساہ سوکھا کر دے ختم فساد فتور مولا  
 توں ہیں بے نیاز معاف کر دے کیتے ہوئے نے بہت قصور مولا  
 سدھاراہ دکھا دے اک واری تیرا نام ہے رب غفور مولا  
 چشتی صابری جام پلا ایسا ہووے نشہ شراب ظہور مولا  
 رنگ چاہڑ دے علم فرید والا رہے ہر دم خوب سرور مولا  
 دور بین طریقتی دیہہ ایسی دیکھاں ہر جا طور ظہور مولا  
 آفتاب توحید طلوع کر دے دے ہر شے نور اعلیٰ نور مولا

## دُعا

رتی کرم دی بخش دے اک میتوں تولہ عقل و اکھڑیں چا دور مولا  
 جھگڑے مذہب تھیں دیہہ پناہ مینوں دل ہو یا اے بہت مجبور مولا  
 غیر وہم دی ضد ہے بُت خانہ کر دے بھن کے تے چکناں چور مولا  
 آوے امن سکون تے ساہ سوکھا کر دے ختم فساد فتور مولا  
 توں ہیں بے نیاز معاف کر دے کہتے ہوئے نے بہت قصور مولا  
 سدھاراہ دکھا دے اک واری تیرا نام ہے رب غفور مولا  
 چشتی صابری جام پلا ایسا ہووے نشہ شراب ظہور مولا  
 رنگ چاہڑ دے علم فرید والا رہے ہر دم خوب سرور مولا  
 دور بین طریقتی دیہہ ایسی دیکھاں ہر جا طور ظہور مولا  
 آفتاب توحید طلوع کر دے دے ہر شے نوراعلیٰ نور مولا



بجلی پیار پریم دی بال اندر کراں دل دریا عبور مولا  
 دم دم دے تال دیدار ہوئے رہواں حاضری وِچ حضور مولا  
 کر کرم دی اک نگاہ ہواں تیرے حال وِچ مست مشہور مولا  
 رکھیں قائم مقام ہمیش میرا تیرا ہاں مسکین مشکور مولا  
 کڈھ دیرتے پیار سکھا مینوں میری من لے عرض ضرور مولا  
 چند خاص بصیر سوال میرے ایہہ کریں دُعا منظور مولا



## حمد باری تعالیٰ

کمرناں شروع میں تیرا ہی نام لیکے تیری حمد و ثنا بیان باری  
 کوئی لفظ ادا نہیں کر سکی تیسرے حکم بغیر زبان باری  
 میں عاجز ہاں مسکین بندہ توں آپ ہیں رب رحمان باری  
 تیری نظر کرم دی تال ہندا جاری عارفانہ عرفان باری  
 بخشش مالکا چشم چراغ جہینوں ہندی اوسے نوں تیری پہچان باری  
 ہوئے مخفی صوم صلوٰۃ اوہدی غیبی سنے توحید اذان باری  
 دوئی غیر ہے وہم خیال سارا تیری یکتا ذات سبحان باری  
 پرے دوئی دے دور ہٹاؤنا ایں کرنیں بے شمار احسان باری  
 علیٰ کل شئی قدیر ایں توں خود سائے وجہ بہان باری  
 بے شمار مخلوق نہیں انت کوئی ہر ہر دا رزق رسان باری  
 وجہ پتھراں ہو رہے سمندر اندے تیرا ہر اک وجہ دھیان باری  
 آپو اپنے نال طریقہ اندے بڑے نال آرام دے کھان باری



زمین ہر شے نال سجائی اے توں چن تاریاں نال آسمان باری  
 توں واحدہ لاشریک آپے تیری شان عظیم الشان باری  
 سانوں راہ وچہ بھلیاں بھٹکیاں گھلی روشنی وچہ تران باری  
 چہڑا راہ بھٹیں سی گمراہ کردا چک سٹیا دور شیطان باری  
 توں میں لاوجود وجود اندر ہويا پک یقین ایمان باری  
 ذرے ذرے وچہ موجود ہو کے ہیں فیروہی لا مکان باری  
 دکھو دکھ نے پھلاں نوں رنگ کیتے تیرے رنگاں توں واہ قربان باری  
 ظاہر ہو کے فیروہی ہیں باطن حیرت وچہ حیران انسان باری  
 ہر شے ہے بے حساب تیری تیرے ہر شے وچہ میزان باری  
 بہت بڑا ہے کار و نظام تیرا خود آپ ہیں توں نگہبان باری  
 ہر کوئی محتاج گدا تیرا سب شہنشاہ سلطان باری  
 خود آپ بصیر چڑھاؤناں ایں عشق عاشقاں دا پروان باری

## درنعت شریف حضور صلی اللہ علیہ وسلم

والی دو جہان دی شان لکھاں چہدا پاک محمد نام سوہناں  
 گلُ نبیاں دا سردار ہويا دو جگ دا خاص امام سوہناں  
 دسے صورت وچہ قرآن شیشے صورت سیرت وچہ مدام سوہناں  
 ہوئی شان بیان تران اندر کیتا ہويا اے کم تمام سوہناں  
 ٹھنڈا پا کے کفر دے وچہ سینے کرے کفر تھیں ظاہر اسلام سوہناں  
 بُتاں منیاں حق رسول آیا جاں سُنیا پاک کلام سوہناں  
 حے دال نے ظلم دی حد بھنی کیتا میم نے شروع نظام سوہناں  
 چھٹی ہو گئی بُت پجاریاں دی سن کے ذکر توحید پیغام سوہناں  
 ساتی کر کے دست دراز دیوے شیریں سخن زبان تھیں حیا سوہناں  
 سُتے رکھاں دے جاگ پئے بھاگ مُتے ہويا فیض جہان تے عام سوہناں  
 ہر ہر دی عید سعید ہوئی ہويا امن سکون آرام سوہناں  
 مخفی راز مسراج بصیر جانے پایا آپ حضور مفتاح سوہناں



## قلم نال سوال

اک دن قلم دے نال میں گل کیتی دس بھڑیے توں بدیتی اے نی  
 نبی ولی دے نال ناں گھٹ کر دی منہ پاٹے چپ چپیتی اے نی  
 اگے ہو کے ٹریں توں عارفانہ دے منہ کالے گل کیتی اے نی  
 کمر کے منہ نیواں مسکراو نی ایں کہی بھنگ شراب توں پیتی اے نی  
 کجھ اپنی دس دلیل مینوں کی لکھناں میرے توں سیتی اے نی  
 حال حال کو کیں تیرے نال ہو دے میرے نال جوئی توں کیتی اے نی  
 سٹری عشق دی اک سوا ہوویں نکل جائے تاں سب پلیتی اے نی  
 اگے اوکھیاں گھاٹیاں سخت پیڑے راہ رکیں ناں رنگ رنگیتی اے نی  
 چلیں چال ناں کسے دے نال ہوویں لگا عشق نیں بے میتی اے نی  
 چل اٹھ جھٹ پٹ تیار ہو جا ویکھیں نال بصیر کی بیتی اے نی

## جوابِ تسلیم

جنگل بیلیاں وچہ میں ہوئی پیدا گل سنی تے تہاں ضرور ہوئی  
 ہرا پہن لباس میں خوش رہندی ہو جوان میں وچہ سرور ہوئی  
 سر پہن جوانی دا تاج سوہناں اچی لٹی تے وانگ کھجور ہوئی  
 آکے لہر شباب نے مار دتی کندھے اُتے سوہنی پُر نور ہوئی  
 لڈی پاوندی ساں وچہ بلیاں دے دلوں نیں سی کدی رنجور ہوئی  
 وا وچہ مستانی میں حال کھیڑاں مینوں دہندیاں ہیر مجبور ہوئی  
 ہندی عابری لے وچہ عارفاں دے رہی آپ میں بہت مغرور ہوئی  
 شک سڑکے جدوں میں ہوئی کاناں وچہ تھلاں دے کستی مشہور ہوئی  
 مخفی راز میرا جیہڑا جان داسی اوہدے واسطے میں فتور ہوئی  
 کٹ چھری دے نال لے گیا مینوں اگوں جانے اوہ کی حضور ہوئی



تـرآنِ پاکِ تـوریتِ انجیل تـنہ چو تـقی لکھی ہو  
 زبور ہوئی لکھی آپ سارا میرا منہ کالا مینوں اکھدا وچہ  
 قصور ہوئی پتہ مینوں وی نیئیں ایہہ کی ہو یا چپ کر کے  
 وچہ صبور ہوئی چل چلاں گی نال بھیر جے کر میرے  
 صاحب نوں گل منظور ہوئی



## گل سناؤ

اچھا گل میں اک سنا دیناں کرناں گل تھیں میں انکار کی اے  
 گلاں میریاں الولیاں نے کرنی کسے نے سوچ و چار کی اے  
 ایویں اٹھی نوں بولا دھروئی پھروا سنی اٹھی دی بولے پکار کی اے  
 دیکھ دل دی اکھ دے نال دلی تیرے واسطے دوستا کار کی اے  
 ایویں جان کے اکھ توں بیٹ رکھی پٹ اکھ تے ٹھیر غبار کی اے  
 ہونی کتیا موتائی شکار ویلے اوس مارنا فیر شکار کی اے  
 کیوں عقل دماغ خراب ہویا وگی روز ازل تھیں مار کی اے  
 چٹا جھٹاتے ہویا خراب آٹا دس کھٹیا ایس بازار کی اے  
 کیوں چھپ کے وقت گزارناں ایں دیناں کسے دا دس ادھار کی اے  
 نیواں ہو کے وقت گزارناں ایں تیرے سرے تے کسے دا بھار کی اے  
 سن غور دے نال توں گل میری میری گل دی دیکھ رفتار کی اے  
 جد اپنا آپ توں دیکھیا نیں وچہ دیکھیا توں سنار کی اے  
 ہوئی زندگی خواب خیال تیری کیتا زندگی وچہ تیار کی اے  
 گل نال مذاق دے ٹالناں ایں کرناں مورکھا توں اعتبار کی اے



مٹھ مٹی دی جیہدا گمان کرنیں پچھ میسے توں ایہدا و ستار کی اے  
 کافی کوڑی ناں پاگلا مل ایہدا دینا کسے نے لکھ دینا کی اے  
 ہنہ زندگی مثل حباب تیری اساں آکھناں ہووے سرکار کی اے  
 آخر نکل جلوس ضرور جاناں رہناں بیٹھ توں پیر پار کی اے  
 گل ساری اے سونے دی مہرورگی ہووے گل دی دس تکرار کی اے  
 توں آجے وی کٹی دباٹی جانیں میری گل واوے ہن حنا کی اے  
 رکھے پیر جے بیڑیاں نوں نہ اُتے لاناں اوہناں نے کسے نوں پار کی اے  
 بیڑی اک وی جدوں ناں کم آوے لیناں دوں نہ تے ہو اسوار کی اے  
 لیناں آرتھیں پار کی دس مینوں دیکھ آرتے پار و شکار کی اے  
 دس آرتے یا توں پار دا ایں تینوں آرتے پار دی سار کی اے  
 جیہدی عشق نے پھکڑی پھل کیتی راضی ہووے ناں اوس بیمار کی اے  
 پھڑکے دیکھ دے نیم حکیم بنناں ہندا اوس نوں دس بخار کی اے  
 گل سمجھنے واسطے اک ہندی لاناں گلاں دا ہووے انبار کی اے  
 کر بند کلام بصیر اپنا لیناں مغز کھپا کے یار کی اے

## ہیرے موتی

وحدانیت دامن میں اک علم لکھاں ایس علم نوں عالم ناں جان دینے  
 موتو قبل انت موتو ہون چہڑے سدا موج حیاتیاں مان دینے  
 ہر ناں اوہ ہر دم ہرے رہندے ہر ہر کے ہر پہچان دینے  
 کنکر سڑک دی وانگ اوہ پھرن رلدے ہیرے موتی اوہ ہری کان دینے  
 کم شیر والے بنے رہن مانوں کے اگے ناں چھاتیاں تان دینے  
 کٹی کیری توں وی تہیڑے ہون چھوٹے ہند ہاتھی ناں اوہناں دھان دینے  
 اپنے لکھانوں عشق دی اک لاکے کلی سار کے سواہ نوں چھان دینے  
 قلب اپنا بلب جگالیندے چن تارے ناں اوہناں دی شان دینے  
 واحد گروہ واکر پکان والے پئے موتی اوہی حسان دینے  
 جھکھ دکھ داحیر بصیر کر دے خواہشمند ناں کسے دے نان دینے





# سر دارنگ

اکھیں دکھیا نیں بیان ہندا ہويا ہر تھیں چھپا حال وی ناں  
 ہر دیکھ دا ہر نوں ہر ویلے ہندا ہر نوں کوئی جمال وی ناں  
 اکھیں ہر دیاں کرن دیدار ہر دا اکھاں ہر دیاں کرن خیال وی ناں  
 ہر سخن اُقرَب آکھداے ہندا ہر دے ہر کوئی نال وی ناں  
 لبھ اپنا آپ کھڑاچیاں توں وجہ جنگل بیلیاں بھال وی ناں  
 لبھیں اپنے آپ نوں وجہ آپے پائیں ہوہر اجہی توں فال وی ناں  
 ہندی یاد دی یادناں یار کرنی ہندی کرنی حسن خصال وی ناں  
 ہويا فعل دا فعل مختار آپے کرے ہر کوئی فعل مجال وی ناں  
 ہر دسدالے ہر رنگ دے وجہ رنگ اوس دا ہر کوئی لال وی ناں  
 ہويا مالک ہر خزانیاں دا ہويا ہر دے کول کوئی مال وی ناں  
 شرع آکھدی گل ناں مول آکھیں حق آکھدا گل نوں ٹال وی ناں  
 گھڑ اپنا آپ اُجاڑ کے تے ہويا گھڑا جاڑ کنگال وی ناں

ہندا ویکھناں بڑا دشوار ہر نوں ہر دیکھدا ہندا محال وی ناں  
چلے ہر دی گل تے ہر چلے چلے ہر بھیر کوئی چال وی ناں

## سانجھا کھاتہ

ہر حال اندر حل آپ ہو کے بیٹھا جی کوئی کھید کھلا رہاں میں  
لا باغ نوں مالی ویران کردا سائے باغ دی سوچ وچار ہاں میں  
باغ وچہ مالی وچہ باغ مالی پتے پھول ڈالی گلزار ہاں میں  
وچہ باغ مالی باغ باغ مالی ہويا باغ دی باغ بہار ہاں میں  
سارا باغ مالی ہويا بہت عالی ہر پال دی پال قطار ہاں میں  
کثرت وچہ ہوئے بوٹے بہت سائے واحد باغ ہويا اکسار ہاں میں  
ہويا باغ دے واسطے رجھتاں وی ابرو سدا نال پیار ہاں میں  
جدوں غصب دے وچ میں آجاواں کردا مول ناں کدی ادھار ہاں میں  
من منے تے باغ آباد رکھاں ہر رنگ دے وچہ تیار ہاں میں  
کدی بن کے قہر طوفان آنواں لاند اُپٹ کے جڑوں انبار ہاں میں



خاصاں واسطے کرن کلام عارف عاماں واسطے جٹ گوار ہاں میں  
ہر صفت موصوف بصیر ہونے کدی صفت جبار قہار ہاں میں

## تبدیلیاں

اک الف دایچ عجیب ڈمٹھا اوس وچہ گڑہراک میل دینے  
بھاویں اوہدے تھیں باہر کوئی لکھ آوے تاں وی پھول پتے اوہدی بیل دینے  
کُنیاں صورتاں وچہ تبدیلی ہنداجیوں پانی اُتے گھوڑے تیل دینے  
باہچہ اوس دے تاں کوئی دوسراے ایہہ کھیل ساے اوہدی کھیل دینے  
لکھ وار بغاوتتاں کرے کوئی آخر کار اسیر اوہدی بیل دینے  
گروہر دے نال بصیر جھوڑے جیوں ڈبے جھوڑے کسے ریل دینے

## بہار

کیتا میرے تے کرم سرکار چہڑا ایہہ نہیں سی وجہ دماغ میرے  
 دتی روشنی بخش سرکار ایسی کیتے روشن چشم پیرا غ میرے  
 رہا غیر و نام نشان ناہیں دھو تے امرے نال نے داغ میرے  
 گئی خزاں بصیر بہار آئی طوطا بول پیا وچہ باغ میرے

## مداری

Am

ساری کھنڈ و اکھنڈ مدالیا توں تیرے جھولے دا سارا سامان ڈٹھا  
 تیری بنسری پئی آواز دیوے نال ڈورو وی تیرا کھڑکان ڈٹھا  
 ایسا کریں تماشا توں جگ اندر خلقت وچہ میں تیرا دھیان ڈٹھا  
 کدی اک تھیں دو بنا لینا ایس کدی دو تھیں اک بنان ڈٹھا  
 اگے ایس تھیں ہو کر کمال تیرا جدوں اک دانئیں نشان ڈٹھا  
 مخلوقات ساری تینوں دیکھ دی اے ایسا تیرا میں چھپن چھپان ڈٹھا



پتہ لگن نہ دے توں کسے تائیں سارا جگ میں ہنداحیران دٹھا  
 عاشق تیرے تماشے نوں جاندینے منہ پا کے جیہٹاں گریبان دٹھا  
 ہو یا جیہڑا وی تیری تلاش اندر ہندا اوسے دا جھکا ویران دٹھا  
 اسماعیل دی جگہ تے نہیں دنبہ ہو یا امام حسینؑ قسربان دٹھا  
 یونسؑ مچھی تے پیٹ وچہ ہے زندہ بیڑا نوحؑ دا وچہ طوفان دٹھا  
 کتے نار گلزار تیار کر کے ابراہیمؑ اُتے مہربان دٹھا  
 یوسفؑ کٹا سٹیا کھوہ اندر دینا بھائیاں نوں فیروں دان دٹھا  
 کھا ہا ماس ایوبؑ واکیریاں نے کتے آریوں چرن چسراں دٹھا  
 مَنْ عَارَفَ نَفْسَهُ آفَ آکھیں ایہہ طاہر بظاہر فرمان دٹھا  
 بس فَقَدْ عَارَفَ رَبَّهُ رب اپنا آپ پچھپان دٹھا  
 کدی بحر ہوویں کدی ہوویں قطرہ کدی قطر لویں بحر روان دٹھا  
 ہوویں بحر جاں اپنی لہر اندر کرسی ہر شے صاف میدان دٹھا  
 زاہد کہن مسیت نوں گھرتیرا کچھ آکھدے لامکان دٹھا  
 بیوی تیری تے ناں کوئی بال بچہ ناں تیرا کوئی ہو رہمان دٹھا

کچھ اکھدے عرش مقیم تینوں نیں بیٹھیاں وچہ آسمان ڈٹھا  
 ایہہ تے فرش تھیں عرش تے اکھدینے میں تے ایٹھے ای اوہ رحمان ڈٹھا  
 جیہڑے اکھدے قبر عذاب دیندی مر کے اوہناں نیں قبرستان ڈٹھا  
 جیہڑا کرے پیا اوہو بھرے پیا ایویں اوہناں دا ڈرن ڈران ڈٹھا  
 فَوْقَ كُلِّ الَّذِي عَلَّمَ عَلَيْهِ هُوَ خُودِ عَالَمِ اکبر انسان ڈٹھا  
 ہِے سَمِیعُ بَصِیر عَلَیْہِ آپے اکھ کن تے بند زبان ڈٹھا

## اپنا حال

اول آخر تے ناں کوئی ظاہر باطن وچہ اک ناں دو شمار ہاں میں  
 نیں جگ و تے وچہ رہائش میری شہر گلی ناں وچہ بازار ہاں میں  
 قوم نامی مرا سی ناں جٹ جوگی ناں کوئی قوم تر کھان لوہار ہاں میں  
 ناں موچی مصلیٰ ناں ہو ر راٹیں ناں درزی تے تیلی کھہار ہاں میں  
 نہ شیخ بولاہ تے مغل ماچھی نہ بٹ راٹھور تے ڈار ہاں میں  
 قوم کماں تھیں لٹی بنا آپے کوئی پیتجا ناں قوم سنیاہ ہاں میں



ڈاکو چورتے ناں کوئی جیب کُترا بُرا بھلاتے ناں بدکار ہاں میں  
 ہندی سندھی تے نہ کوئی ہو تر تہ کی ناں چست چالاک ہوشیار ہاں میں  
 جانور تے ہو مخلوق وچوں مجھ کچھ نہ کوئی سنار ہاں میں  
 حاکم حاکماندا کی کامیابا ہویا وچہ ناں خودی ہتکار ہاں میں  
 محرم راز نوں حال معلوم سارا جانی جاندا جان نثار ہاں میں  
 کوئی قوم نہ ذات حقیر ہو کے اپنا حال بصیر پکار ہاں میں

## جوگی

یا جو گیا سمجھ اسرار تیرا جدوں وچہ توں یار عقل آئیوں  
 تیرے راز نوں خاص تے جان دینے وچہ عاماندی عقل قلیل آئیوں  
 وچہ بالے نقش وانگ جل کے بڑا ہو کے یار علیل آئیوں  
 اگوں روپ بھروپ وٹا کے تے نواں پہن لباس نگیل آئیوں  
 لا الہ نیسے معبود کوئی الا اللہ ہو وچہ علیل آئیوں  
 صورت آدم نام صفی اللہ ہر صورت وچہ دلیل آئیوں



بدھی ہر نے صفت ہر شے اوہو ہر ہر دی وچہ شکیل آیوں  
 لیام جاں ہر نوں دم آیا ہر دم دی سوچ سبیل آیوں  
 آدم خوا تے بنے صفی اللہ بن شیت بابیل قابیل آیوں  
 ساری بدھی سی ہر نے صفت چہڑی بدھی ہر دی کھول زنبیل آیوں  
 ایسے طرح درند پرند ہو کے ابابیل تے چیل توں نیل آیوں  
 ایسے طرح ہی نام تے شکل ہر دی ہندا ہر حقین ہر تبدیل آیوں  
 وچہ ہندواں نام ہر نام تیرا ہر کم دی کر تکمیل آیوں  
 سورج چن تے زمین آسمان تاکے ہر بن کے شکل جمیل آیوں  
 پچھوں لئی توں صفت پیٹ ساری اگوں کھولدا نویں توں ریل آیوں  
 چلایاں ایسے طرح نظام رہناں ایسا سوچ نظام طویل آیوں  
 خالق واحد جمع مخلوق خالق واحد وچہ مخلوق تحویل آیوں  
 لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ هِيَ تُوں خود آپ بصیر وکیل آیوں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ  
 بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ  
 بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ



## زندگی موت

جس اپنا آپ پچھانناں ایں پہلے ہر بھتیں آپ صغیر ہوئے  
 مٹ بلے وانگ فنا ہوئے تاں شان نشان کبیر ہوئے  
 ہن نفس آمارہ نوں مار توں وی تیرا مشکل کم یسیر ہوئے  
 چھڈ اج داکم ناں کل اُتے متے کم دے وچہ تاخیر ہوئے  
 نہیوں وچہ اندھیر پناہ لیندا جو روشن صاحب ضمیر ہوئے  
 ہے زندگی موت سوال تیرا تیری زندگی خواب تعبیر ہوئے  
 کہ حوصلہ بحر وچہ مار غوطہ تیرا مددگار فقیر ہوئے  
 بھری صدف ملے چٹے موتیاندی تیری سامنے آجاگیر ہوئے  
 بھلے غیر خیال وجود وچوں تیری وچہ زبان تاثیر ہوئے  
 ہو جا ہر داسر ہو جائے تیرا ہر شے تیری تصویر ہوئے  
 رانجھا ہیر تصویر مہینوال سوہنی ہر صورت بدر منیر ہوئے  
 ٹٹے تیری زنجیر جے پیر منیں تیری صفت بشیر نظیر ہوئے



نفسو نفسی و اعالم جہان سارا دنیا دار و لگیس اسیر ہووے  
خیر الدین دی من لے بیت جہڑا محفی راز دا اہل بصیر ہووے

## انوکھا راہ

سہا

پائی زندگی مر کے موت کو لوں گئے دکھ تے سکھ ناں بھاؤندا اے  
مرے موت تھیں قبل حیات ہووے مویاں باہجہ سکون ناں آؤندا اے  
کراں راز دی گل میں راز اندر محرم راز ای راز نوں پاؤندا اے  
لگے اکھ جے کسے دی اک واری لگی اکھ تے اکھ ناں لاؤندا اے  
پایا عشق انوکھڑے راہ مینوں پتہ رہیا ناں ناؤں تے تھائوندا اے  
رہے عدم موجودگی وچہ آپے وچوں تخم وجود و اچاؤندا اے  
ہو یا دیسے وچہ پردیس ڈٹھا پتہ رہیا ناں شہر تے گاؤندا اے  
وا مٹی تے اک بصیر پانی پتہ رہیا ناں دھپ تے چھاؤندا اے



## اکسیرِ

چھڑیا نہ ٹکراں مار ایوں مسقتے وچہ ناں لکھی تقدیر ہندی  
 من مرد توں راہ ہڈا کوئی ہتھ مرد دے ہر تدبیر ہندی  
 بناں رہبر راہ نہیں ہتھ آؤندے بناں شیر نہ پکدی کھیر ہندی  
 گل پیر فقیر جو کہہ دیوے اوہ سنگ تے پک لکیر ہندی  
 کرے دلاں تے اثر کلام اوہا ایسی وچہ زبان تاثیر ہندی  
 دیوے پین دے واسطے جیہڑی ہر مرض دے لئی اکسیر ہندی  
 مڑے کرے کلام دے نال زندہ کرامات ایہہ وچہ فقیر ہندی  
 کرے دونی داسر جڈا ایسا ایسی نظر بصیر شمشیر ہندی

## خُنْ أَقْرَبُ

جا آہ حیات نصیب ہو یا سمیں بدل کے ہو دے ہو ہوئے  
 وَخَبِرُ اللہ والی جدوں نظر کھلی اکو قدر مدعی تے چور ہوئے

اگو ہوئے درند پرند سارے وچے ہو دی آدم خور ہوئے  
 آب ہواتے ارض سما اگو شب روزتے پن چکور ہوئے  
 اسم قسم تے رسم نے جسم اگو اگو اصل حقیں کاگ تے مور ہوئے  
 کُل شَیْءٌ یَرْجِعُ عَلَیْ أَصْلِهِ دانے وچے پروئے اک ڈور ہوئے  
 پتہ لادے لادالاسارا دھکے نال مچاوندے شور ہوئے  
 سچ کہاں تے دیہن سزا مفتی لائے مفتیاں مفتی کھور ہوئے  
 بازی ہارنی نہیں پسند کرے پھرے اپنے آپ منہ زور ہوئے  
 مَحْنُ اقْرَبُ ذَاتِ پِجَانِ ہوئی تکرے ہے تے ناں کمزور ہوئے  
 زندہ موئے تے مر کے ہوئے زندہ لگی لو تے نویں نکور ہوئے  
 پڑھے لادی لائن بصیر جیہڑے وچے زندیاں ایں درگور ہوئے

## کَلا رَیْب

جیہڑا ام الکتاب نوں پڑھ بیٹھا اوہ اوے دی رہے تفسیر کردا  
 اک نقطیوں علم سکھاوندے نہیں مولوی وانگ تفسیر کردا



مٹھا سخن زبان تھیں بولدا اے نہیں کسے نوں وی دلگیر کردا  
 چہڑی کے توں گل ناں حل ہووے گل حل اٹل فقیر کردا  
 کرے دلوں قبول فقیر جہنوں جھٹا اوس دی معاف تقصیر کردا  
 تیرا لاف نفس نوں مار کے تے اگے ہر دی ظاہر تصویر کردا  
 سارا دوئی دا داغ مٹا کے آئے قلب روشن بد زبیر کردا  
 ہندا عامان دے وچہ مغالطہ اے نہیں غلط بیان بصیر کردا

## اشارے

چھڑ لوڑ کی یار دیدار دی اے شعلہ مار کے وانگ کوہ طور جل جا  
 انا لحتی پکار منصور وانگوں اپنے آپ تھیں ہو تلمسور جل جا  
 ایسا جل توں جل وی جل جاوے لالچ لوسب ہتکار غرور جل جا  
 ہستی نیج دے وانگ مٹا کے تے اپنے آپ دے وچہ سرور جل جا  
 ذرا جل دے دیکھ پروانیاں نوں کر غیر دے وہم نوں دور جل جا  
 تیرے نالوں تے ہے ہر شے چنگی کے لکڑی وانگ تندور جل جا

جے توں راز نہانی نوں پاوناں ایں ہو کے ولی دی نظر منظور چل جا  
 بُلّھے وانگ قصور دے وچہ ہو کے کر بُلّھے دے وانگ قصور چل جا  
 ایویں وقت فضول گزارناں ایں کر عقل دماغ شعور چل جا  
 چل نظر دلیل تھیں تیز ہو کے کشش جہت نوں کر عبور چل جا  
 صُمُّ بُکْمُ بند زبان کر کے کسے نال ناں پاہیں فتور چل جا  
 اپنی لگی نوں عشق دی آگ لاکے ققنس وانگ توں ہو مشہور چل جا  
 اس خاک دی خاک اڑا کے تے پی کے نشہ شراب طہور چل جا  
 ایہہ مت بصیر فقیر دی اے لارِ یب ناں جان ضرور چل جا

### میں بیکار

وچہ ہستی دے میں تے نیستی آں ہو یا نیستی تھیں بیدار ہاں میں  
 وَلَقَعْتُ فِيهِ مِنَ الرَّوحِیِّ ہر ہر دے وچہ شمار ہاں میں  
 مینوں پاگل پاگل آکھ دے نے بڑا پاگلاں واسرار ہاں میں  
 ضرب المثل ہو یا وچہ پاگلاں دے وچہ عاقلانڈے اظہار ہاں میں



اپنا آپ مریض دوا آپے ہو یا لاعلاج بیمار ہاں میں  
 کیلا وچہ کریرے بیج کے تے ہو یا اپنا آپ شکار ہاں میں  
 مینوں کسے وی مذہب دی لوڑ ناہیں ہو یا وچہ ناں رسم کفار ہاں میں  
 مینوں اپنے آپ دی خبر ناہیں ہو یا سہرا ای خبر دار ہاں میں  
 چہڑی میں تے میں ہے میں آکھی اوسے میں تھیں میں بزار ہاں میں  
 میں نہیں تے توں ناں تاں ہووے ہووے توں ناں تاں بیکار ہاں میں  
 رہیا خاکیاں وچہ ناں آبیاندرے رہیا نوری تے ناں وچہ نار ہاں میں  
 صفت اپنی نہیں بصیر کیتی ہو یا صفت ستار غفار ہاں میں

## وَجْهُ اللَّهِ

نازک بات ہے بات نہیں کہن والی ایہ بات ہے بہت عجیب کوئی  
 کراں بات ضرور جو منہ آئی بھاویں بنے مزار رقیب کوئی  
 نہیں باطنی علم سکھا سکھا کرے لکھ خطاب خطیب کوئی  
 بناں فقرے نہیں خدا مل دا بھاویں سوچئے لکھ ترکیب کوئی

چہڑھ جائے جو عشق دی مرض اگے ملدا اوسنوں نہیں طیب کوئی  
 کردا کسے نوں عشق ۱۰ معاف ناہیں بھاویں ہوئے امیر غریب کوئی  
 وَجْہُ اللہ دی دیکھیا دور بینوں شاہِ رگ دے نہیں قریب کوئی  
 جیہڑا اپنے اصل نوں پا جاوے اوہدے جہیا ناں خوش نصیب کوئی  
 ہر سختیاں وچہ نصیبتاں دے بناں فقر دے نہیں مصیب کوئی  
 ہوئے تاں نماز ادا تیری ملے فقر بھیر عجیب کوئی

## صابری جام

بے صورتوں صورتاں ہر دیاں نے ہر صورتوں ظاہر تمام ہويا  
 ہر شے جہان دی ہے اکو خود آپ ای خاص تے عام ہويا  
 عدم ازل تھیں لا وجود ابدوں وچہ ابدے رب ناں رام ہويا  
 معنی علم دے خاص نوں جاننا ایں ناں کوئی پڑھن پڑھاندا کام ہويا  
 خود اپنی جگہ گنتی پئی ہر نوں ایسا ہر دا سخت انجام ہويا  
 کم کاج رواج دراز کیتے ایس واسطے بے آرام ہويا



رکھے اپنے آپ مے ناں آپے میرا اپنا نہیں کوئی نام ہو یا  
 نہیں وچہ موجود مسیت خانے نہیں متقی نہیں اسم ہو یا  
 کسے ناں ناں ویر ناں غیر کوئی بناں کفر تھیں نہیں اسلام ہو یا  
 کُن کہن تھیں قبل موجود ساں میں کُن کل دا شروع نظام ہو یا  
 لاپتہ ساں پتے نوں ڈھونڈا ساں پایا پتہ تے نہیں قیام ہو یا  
 تدوں اپنی کچھ پہچان ہوئی راہ رہبروں بدوں انعام ہو یا  
 آپے نور ظہور سی طور اُتے خود آپ کلیم کلام ہو یا  
 ڈر چاناں دوزخاں جنتاں دا پتیا صابری بحر دا حجام ہو یا  
 چھٹا خانہ آفاق دی قید وچوں خیر الدین دا خاص غلام ہو یا  
 ہو یا وچہ تاریک بصیر روشن ہر جا ای طور مقام ہو یا

### اہل نظر

وڈیا عشق مے وچہ بازار جیہڑا رتی بھرنال اوکس تے ماس ہندا  
 جانی جان ہر جاندی لا بازی وچہ ہر ازماشش مے پاس ہندا  
 انا ستری بھیت عیاں ہو مے انا سترہ بھیت لباس ہندا  
 جیہڑا بھیت بصیر چھپا رکھے اہل نظر اوہ قدر شناس ہندا

## عارضی طور

رشتے داریاں ساریاں ختم ہوئیاں رہا عیرتے ناں کوئی غیرای اے  
 ہو یا ختم سلوک فساد سارا کسے ناں پیار ناں ویرای اے  
 کوئی مرے تے بھانویں کوئی جھٹے پیا میرے واسطے تے بس خیرای اے  
 ایستے عارضی طور بصیر الویں ایہہ جھٹ تے پل دی سیرای اے

## بے ریائی

ہوئی ختم نماز دکھاویاں دی بچہ اصل نماز دی نیت گئی اے  
 متھا مار کے دیکھیا بہت سارا ایس واسطے چھٹ میت گئی اے  
 چھٹے وضو مصلیاں لوٹیاں تھیں چھٹ ورد و طائف دی ریت گئی اے  
 دل غیر دے وہم تھیں صاف ہو یا بھل ہر شے پاک پلٹ گئی اے  
 اوس عمر دا خوف دی دور ہو یا جیہڑی خرافات وچہ بیت گئی اے  
 ہو یا خوب سکون قلوب اندر ہو یا رے نال پریت گئی اے



ریا کاری دی گل تہیں کول میرے ایس واسطے کچھ پر تیت گئی اے  
 نسی میں بصیر جاں توں آیا میں توں دے گاؤندی گیت گئی اے

سہ

## اپنا چراغ

بے سمجھ نوں سمجھ کی سمجھ کر دی گئی سمجھتے سمجھ اک آگئی اے  
 ہر شے دے وچ ہر شے مخنی دے خوب حجاب نوں چاگئی اے  
 گل گل والے دے گل پینیدی ایہہ گل میسر گل پاگئی اے  
 گل جائے تے گل نہ جائے کدھر گل گل مرشد دے لاگئی اے  
 خزاں باغ بہار نوں کریں جاوے جس طرف نوں عشق دی واگئی اے  
 اک عشق دی بے نیاز ڈھٹی اک میرا تن دور وی تاگئی اے  
 حیف عامان نوں گل ناں سمجھ آوے خاص عاشقاں نوں گل کھاگئی اے  
 بگلی غماں دی گل بصیر پائی خوشی گیت غماندے گاگئی اے

## سوال

سائے جنگلاں وچہ آبادیاں دے کھویا گیتے وچہ تلاش کیہڑا  
 کون شادیاں نوچہ بر بادیاں دے ہو یا بے آرام عیاں تلاش کیہڑا  
 بحرے کنار حجاب کی لے ہو یا ماسوا پرودہ تلاش کیہڑا  
 نبی ولی ہے کون سدان والا بُرا بھلاتے ہے بد معاش کیہڑا  
 وچہ بُت خانے بُت کون توڑے کون پوچھا بُت تراش کیہڑا  
 جوڑ جوڑ کے واحد بنائے کیہڑا غضب نال کردا پاش پاش کیہڑا  
 دیکھ دیکھ کے خوشی منائے کیہڑا حسد نال کردا کاش کاش کیہڑا  
 کون ترش گفتار تھیں دل توڑے کرے دلاں دے وچہ نقاش کیہڑا  
 کیہنوں وچہ میدان دے ہار آئی کون جُتیا کہے شاہاں کیہڑا  
 جان دار جہان وچہ کون پھر دا بے جان بصیر ہے لاش کیہڑا



## نشہ



میں تے جان کے وی کچھ جاندا نہیئیں ایویں جان کے جان جلا بیٹھا  
 نویں ریت پریت نوں چھیر کے تے اُتے اپنے حُکم چلا بیٹھا  
 یوسف کھوہ تھیں کڈھ کے مصر اندرائی ٹنگ میں تول تلا بیٹھا  
 رمیا سنگ میں ساریاں عاشقاں دے ہر ناں میں میل ملا بیٹھا  
 مینوں خبر نہیں میں تے کون کوئی ایسا نشہ میں پی پلا بیٹھا  
 تدوں ہوش میری وجہ ہوش آئی جدوں اپنی ہوش بھلا بیٹھا  
 تاہیوں گلی گلی گلی گلی میری گلی گلی میں گل گللا بیٹھا  
 کرے لکھ پرنہیںز بصیر بھاویں میں تے پاک پلٹ رلا بیٹھا

## مستی

دتی لانے ہوش بھلا ہر دی ہر سامنے کوئی مجبور ای نہیں  
 ہوتاں لا ای فرض روا آیا کوئی صوم صلوٰۃ مقصود ای نہیں

منگے ہتھ اٹھا دُعا کس توں کوئی رُو بُرو موجود ای نہیں  
 جہنوں واعظ بٹھاؤندے عرش اُتے اوہدی جدتے کوئی محدای نہیں  
 ساجد اتے مسجود دی خبر تاہیں لکھ پڑھے قبول سجود ای نہیں  
 پھیرے بعد صلوات سلام جیہڑا بناں درد سلام درود ای نہیں  
 جیہڑا بحرِ یے کنار ہووے اوہدی کعبہ تے کوئی حدود ای نہیں  
 ہر شے تے لادی لا ہوئی اگے ہو رہی بصیر وجود ای نہیں

## لاجواب

ہوناں ظاہر ہو یا تیرا ہر پاسے وجہ تاریاں دے مہتاب ایں توں  
 سارے تاریاں وجہ چمکار تیری آسمان دے وجہ آفتاب ایں توں  
 کتے موتیا چنبہ رویل نرگس کتے کھڑیا پھل گلاب ایں توں  
 آپے باغ بہار گلزار بنیاں مالی باغ دا آپ جناب ایں توں  
 وجہ دُکھ مصیبتاں تنگیاں دے بڑا جان تے سخت عذاب ایں توں  
 وجہ عیش آرام آزادیاں دے سُکھ چین تے بڑا ثواب ایں توں



ایہہ نہیں پران وی ہین تیسرے آپے حسن جمال شباب ایں توں  
 کھاویں ٹھوکر ایں وچہ بڑھاپیاں دے ایسی زندگی وچہ خراب ایں توں  
 اُتے مہیراں بیٹھ عوام اگے ایویں کردا پیا خطاب ایں توں  
 ہندی سٹے نوں لوڑ جگان دی اے آپے جاگدا وچہ خواب ایں توں  
 جیوں روشنی وچہ اندھیر ہوئے انج آپے ای وچہ حجاب ایں توں  
 جس اکھ دا دُور حجاب ہويا اوس اکھ دانشہ شراب ایں توں  
 کتے ہويا صفور شکار گرہ کتے شاہی پرواز عقاب ایں توں  
 آوے ہوش ناں پوش لہا کے وی وچہ عشق بیمار بے تاب ایں توں  
 کتے حال غریب مسکین ہويا کتے مال وچہ مست نواب ایں توں  
 ہر گرتے سُر موسیقیاں دا سب راگ تے چنگ رباب ایں توں  
 اگے توں دے میں حلال ہوئی چھری میں دے گل قصاب ایں توں  
 لیا توں نے میں دا چکھ ذائقہ ہويا بھج تیار کباب ایں توں  
 ہر اک نوں اک سوال ہويا ہر اک ای لا جواب ایں توں  
 کہہ توں ناں توں ہیں توں اپن توں ساری گل دالب لباب ایں توں

پتہ نہیں ایہہ کون تے کون ہے اوہ بس اپنے ایں وچہ حساب ایں توں  
 ایہہ ہے کلام کلیم تیرا خود عالم علم کتاب ایں توں  
 ایہہ زندگی سفر مدام تیرا تے آب مے وانگ حساب ایں توں  
 ظاہر وچہ بصیر خزاں دے وچ باطن خوب شاداب ایں توں

## راہِ مستقیم

جیہڑا اک آکھے اوہی دوسرا لے جی ناں شریک شریک ہو جا  
 تیرا سوناں ایں اصل تھیں دور رکھے چھڑ خودی نوں خود نزدیک ہو جا  
 لختے قلب دی میل تے میل ہو مے دلوں نرم تے نظر باریک ہو جا  
 پہلے ہار توں جیکر جُتتا ایں ہر ہر تھیں ہار کے ٹھیک ہو جا  
 کر قلب نوں بلب مے وانگ روشن اکھ میٹ ناں وچہ تاریک ہو جا  
 اپنی نظرتوں کیمیا قائم کر کے جھٹوں تیک مرضی او تھوں تیک ہو جا  
 دلوں دوئی دا خیال بھلا کے تے بس اپنی وچہ اڈیک ہو جا  
 راہِ مستقیم بصیر ایہو امر من کے تے ایسے لیک ہو جا



## حیرت

ڈٹھا حیرت ناک مقام ایسا جتنے دن اتے کوئی رات ناہیں  
 آوے نظر عجیب عجیب خانہ جیہدے وچہ کوئی نفی اثبات ناہیں  
 ملیا جدوں دا سبق توحید مینوں چھٹی ہونے کوئی اوقات ناہیں  
 تیری ڈھونڈ وچہ گیا کھڑاچ آپے کسے نال ہوئی ملاقات ناہیں  
 ہو یا کھان تے پین حرام میرا رہیا سون دی وچہ برات ناہیں  
 ایسا نظر دا قائم مقام ہو یا جیہدے وچہ کوئی موت حیات ناہیں  
 ہر چیز دی شان شیان اکو کوئی دکھرے لات منات ناہیں  
 میں توں ہو یا توں میں ہو یا میں توں دی دکھری ذات ناہیں  
 ڈاڈا عشق دا تیز جنون ہو یا رہی یاد کوئی صوم صلوا ناہیں  
 ہوئے ہوش حواس فرار سارے ہند دی ہو تعریف صفا ناہیں  
 بس دیکھناں دی کی دیکھناں ایں اگے کہن والی کوئی بات ناہیں  
 ایہہ بولناں دی کوئی بولناں نہی ہندے کوئی بیان حالات ناہیں

ہو یا علم عنایت فقیر دالے ایدوں ودھ کوئی ہو ر سوغات ناہیں  
 بے ادب مقصود نہیں پاسکدا بناں ادب بصیر نجات ناہیں

## واقف کار

ایہہ جسم تے جان وی ہے تیری میری گل ہے تیرے یاد سُن لے  
 اکھاں و ہندیاں کن کلام سُن دے کرے منہ تیرا ارشاد سُن لے  
 چٹھہ دار تے عشق نماز ہووے اُتے لکڑی وانگ خرا د سُن لے  
 وڑیں عشق وے وچہ بازار ایویں جیویں ویلے وچہ کساد سُن لے  
 دتے گل کٹیاں ایسے گل پیچھے ہو یا کر بلا وچہ جہاد سُن لے  
 ہے گل کیڑی جیڑی جاندا نہی پایا جان کے یار فساد سُن لے  
 ایں بھر لے کنار اندر دُب موئے نے بڑے استاد سُن لے  
 مہینوال سوہنی اتے ہیرا بچا سستی پنوں تے شیریں فراد سُن لے  
 تدوں صفت رحیم کریم تیری جدوں کریں توں کوئی امداد سُن لے  
 ہووے صفت اظہار قہار تیری جدوں وچہ کردار حبلاد سُن لے



بیج واحد ہی کثرتاں ساریاں نے بھاویں ایس تھیں لکھ تعداد سن لے  
 سب کثرتاں جمع بنیاد اندر جمع کثرتاں واحد بنیاد سن لے  
 بوٹے بیج تھیں بیج تے بوٹیاں تھیں آپے ماں تے باپ اولاد سن لے  
 پھل پھل تے خار بہارتوں ہیں میرے کہن دی اصل مراد سن لے  
 ایہہ اکھیاں وی نہیں ایہہ ہند اوہ اکھیاں نہیں اعتماد سن لے  
 پرچ بولیاں جھوٹ وی ظاہر ہوئے جھوٹ بولیاں نہیں مفاد سن لے  
 اک وامٹی پانی اک ہوئے رُوح چوہاں واسے اتحاد سن لے  
 کسے ویلے وی رُوح نوں موت ناہیں رُوح رہے مدام آزاد سن لے  
 الْعِلْمُ نَقْطَةٌ ہے سارا علم نقطیوں ہے ایجاب د سن لے  
 پیٹ الف دی اصل ملا دیوے نقطہ بے واکرے برباد سن لے  
 میرا ہوناں اصل مقام تیرا گل پک ہے وانگ فولاد سن لے  
 تیرے باہجے ناں دوسرا ہو کوئی خود ہیں توں آپ آباد سن لے  
 جہیڑا اپنی نہیں پہچان کردا ادھدی زندگی بے سواد سن لے  
 خیر الدین سرکار تان ہوئے راضی جدوں کہیا بصیر فریاد سن لے

## بے زبان

لگی چُپ دی مہر زبان اُتے تہیں کسے نوں کچھ وی کہن ہندا  
 اکھیں دہندیاں مکھی ناں کھان ہوئے تہیں کہے بغیر وی رہن ہندا  
 لتاں ماریاں متاں ناں آؤندیاں نے بے سوچتاں ناں تہیں کہن ہندا  
 نکلے لتاں دا بھوت ناں ناں متاں بلی کولوں ناں شیر توں ڈھن ہندا  
 دے عشق دا سفر دراز مینوں ناں چین دے پل ناں بہن ہندا  
 پڑھ جائے جو ایس کھجور اُتے مڑفیر ناں اوس توں لہن ہندا  
 فِیْ اَنْفُسِکُمْ دی رمز پائیں بناں رُکھ دے دکھ ناں ٹھن ہندا  
 راہ گیر بصیر ناں سفر مکھے نہیں دردِ سراق وی سہن ہندا

## دو کناے

ملے محرم راز ناں مول کوئی ہر حال بحال تمام میرا  
 سنگ ہندیاں بس بے سنگ ہاں میں سنگ جاندار راز نہیں عام میرا



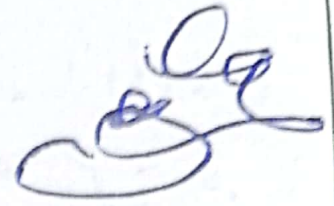
مینوں نفع نقصان دی نہیں کوئی ہے نفع نقصان نظام میرا  
 کراں بھلے دی بُرا مناؤندے نے ہے بھلے تھیں بُرا اغبام میرا  
 کراں کم صغیر کبیر سائے کسے کم دے وچہ نہیں نام میرا  
 نفع ہرے کم دا ہر تائیں ہر اپتا کام ناکام میرا  
 ہر شے بولی میری وچہ بولی کوئی سمجھ دا گھٹ کلام میرا  
 برف ہوئے پانی پانی برف ہوئے انج موت حیات مقام میرا  
 بیڑی زخم دی لوں اسوار ہويا وچوں اڈیا چین آرام میرا  
 پھڑی باز دے نال پرواز کر گئی ہويا کھان تے پن حرام میرا  
 اٹھے پہرے بحر جنون اندر لہراں مار دا صابری جام میرا  
 بے ایمان نوں خبر ایمان دی اے ہے کفر تھیں ظاہر اسلام میرا  
 عشق بحر جنون دی لہر باہجوں نہیں وکھرا ہو رہا مقام میرا  
 اس بحر بے کنار اندر ڈب موئے نے رب تے رام میرا  
 لا الہ نوں کر تصدیق بیٹھا اس واسطے نام بنام میرا  
 کہے حال بصیر خرید سوداے خانیوں ملے انعام میرا

## ساز بے آواز

آئی سوچ وچار ہزار واری ہاں ہاں ہو یا ہوں ہاں اوہی  
 ڈٹھا ہاتھیاں گھوڑیاں کیڑیاں نوں جی جی ہو یا جوں جاں اوہی  
 پانی اگ اُتے پا کے دیکھیا میں شیں شیں ہو یا شوں شاں اوہی  
 سنے لاریاں سب ٹرک بو لے پیں پیں ہو یا پووں پاں اوہی  
 کہے دلیاں ویل کیاہ تائیں روں روں ہو یا روں راں اوہی  
 مئے رات نوں راگ صحراندر ٹپیں ٹپیں ہو یا ٹوٹں ٹٹاں اوہی  
 وچوں کھڑاں مے ہو ر آواز آئی پھووں پھووں ہو یا پھووں پھاں اوہی  
 بجے ساز ایہہ بے آواز سارا چیں چیں ہو یا چوں چیاں اوہی  
 منہ چار چو فیر یوں فیریا میں توں توں ہو یا توں تاں اوہی  
 ماری نظر بصیر وجود اُتے لا لا ہو یا لوں لاں اوہی



# ہیر دا دھڑا



جتناں ڈونگھا ہے دل دار از میرا ہندا اتناں بحر دریا کوئی نہیں  
 جیسا دھیان گیان باریک میرا ایسی ہے باریک ہوا کوئی نہیں  
 گیا ہیرے صرف دیدار کارن کیتی جا کے ہووے صدا کوئی نہیں  
 ٹھوٹھا جان کے بھنیاں وچہ وہڑے ہويا متگن کار گدا کوئی نہیں  
 ہوئی جدوں دی قائم نماز میری کیتی پرت نماز ادا کوئی نہیں  
 میرا بھرتے وصل وی ختم ہويا میں منگدا ہووے دعا کوئی نہیں  
 اتے شمع دے وانگ پتنگ جل کے ہويا جتنا تیک فنا کوئی نہیں  
 آئیاں ہووے گھاٹیاں سخت پیڑے ملی بناں فنا بقا کوئی نہیں  
 سرمد ہو کے سر دے دینا ایہہ مللاں نوں علم عطا کوئی نہیں  
 چڑھیا سولی وی شاہ منصور ہو کے فنا جان میں وار خطا کوئی نہیں  
 لَمُیْلِدُ وَلَمُیْلِدُ ہويا خود ہاں میں آپ خدا کوئی نہیں  
 لگی بھل مینوں خود کھیڑیاں دی ہوئی رانجھیں ہیر جدا کوئی نہیں

میتوں پتہ نہیں کون تے کی ہاں میں ہو یا کدو ندا میں ابتدا کوئی نہیں  
 آوے نظر کہ ہے ابتدا ایہو ابتدا دی وی انتہا کوئی نہیں  
 جیسا کیسا کہ ہے بس ہے چنگا کر حق یقین دعا کوئی نہیں  
 نہیں فیض بصیر نصیب ہندا ہے راضی راہنما کوئی نہیں

## الغرضی



بُتِ خائیاں مسجدیں مندر انوچہ پتہ نہیں کی ڈھونڈے لوگ پھرے  
 نہیں تن من دھن قربان کرے لائی دلاں نوں دوسیدے روگ پھرے  
 اتے نک دے مکھی نہیں بہن دیندے یک تائی دی بھال دے جوگ پھرے  
 لیندے سار بصیر ناں جیوندیاں دی مویاں بعد مناؤندے سوگ پھرے



## اپنا گھر

جیہڑی چیز مے دل میں نظر کرناں ابتدا کوئی نہیں انتہا کوئی نہیں  
 ہر وقت ہی کن پئے کن سُن مے ایہدے سُن داوی دعا کوئی نہیں  
 بدلے کروٹاں جویں مریض لاغر میرے کول تے ایہدی دوا کوئی نہیں  
 لا علاج واکراں علاج کھڑا سکاں استوں ہو حبا کوئی نہیں  
 ناں چھڑیاں گزرتاں سہ سکاں دسرا سدرے نال بنجا کوئی نہیں  
 حالت اسدی دیکھ بیمار ہو یا ایسا دسرا لائق حکما کوئی نہیں  
 دُکھ سن کے زمین آسمان لرے حاکم عشق دا بجیا لا کوئی نہیں  
 اندر ورمیاں گرمیاں نرمیاں نے میرا جے فنا بقا کوئی نہیں  
 عامان واسطے مکر فریب دے خاصاں واسطے لک لکا کوئی نہیں  
 رونا ہنا چپ بصیر بہتر اگوں ہو رتوں گل ہلا کوئی نہیں

## پہلی حالت

پہلے شرع شریف دے کم اندر گوڑے ممتھے گھسے سجدے کر دیندے  
 سن دے رہے عذاب دے سخت مسلے ساہ سجدے رہے سی ڈر دیندے  
 بھکھ دھک دے نال بھاؤ کیتے مندے حال رہے وانگ بر دیندے  
 نہیں ٹھہریا کوئی قریب آکے دھک درد مصیبتاں خبر دیندے  
 ہو یا کرم تے ناخدا پہتا پکیرے بحر وچہ ڈبیاں تر دیندے  
 ہو چلی سی کھید خراب ساری بازی ہتھ آئی بازی ہر دیندے  
 جیکر حق دا راہ نصیب ہو یا ہن موڈ خراب نے گھر دیندے  
 نہیں صبر تے شکر تھیں کم لیندے دن گزرتے سکیاں بھر دیندے  
 دھک دتیاں عشق نہیں باز آؤندا رہے نال ایہہ جیوندیاں مڑ دیندے  
 ایہدی شرع بصیر الگ ہندی کرے کچھ پرہیز ناں پر دیندے



## اُن ہونا

شکل مومنوں ہوئی تے کی ہویا جبکہ کافراں وانگ کر توت ہوئے  
 پھرن حال وچہ مست الست والے حال حال دے نال ثبوت ہوئے  
 ودھ چکھیاں پت پرکھیاں توں داتا سورماں سنت سپوت ہوئے  
 گل چھیلی دے مننے ہون جہڑے وچہ انہاندے ودھ ناں سوت ہوئے  
 دھی بھلی بے لچی ناں اک ہندی پت بھلا ناں ایک کپوت ہوئے  
 اوہدے سکھ دی نہیں امید ہندی بڈھے داری جے کسے دے پتا ہوئے  
 جہڑے ہارے پاؤں انعام ہیسے جتن والیاں دے سری سوت ہوئے  
 دنیا جیت دے کلب لوں قلب جانے روشن قلب جو وچہ قلبوت ہوئے  
 کہے باہر جو نہیں درست اوہ وی جہڑا وچہ آکھے اوہ وی اوت ہوئے  
 خالق دکھرا نہیں مخلوق نالوں جیوں روئی توں دکھ ناں سوت ہوئے  
 جہدا اپنا نام نشان ناہیں اوہدے واسطے کی ملکوت ہوئے  
 جہنوں اپنی نہیں پہچان ہوئی اوہ حباندا کی ناسوت ہوئے

کوئی دوسرا صفت نہیں کرن والا کیوں اوسنوں ظاہر جبروت ہوئے  
وجہ لائے لایسیر ہوئے اور خاص مقام لایوت ہوئے

## آمناسامنا

کر غورتوں غیر نہیں ہو کر کوئی کر دور حجاب ترسائی دا نہیں  
بناں دیدے عید نہیں ہو سکی دیہہ یار دیدار شرمائی دا نہیں  
نہیں ڈھٹیاں باہجہ آرام ماہی وانگ ماہی ترپائی دا نہیں  
نین چین ناں لین دن رین دیندے تک لین دے رُخ پرتائی دا نہیں  
لگی عاشقاں نوں جہڑی مرض ہندی ہندا اوسنوں اثر دوائی دا نہیں  
دیہہ بھر کے جام آرام آوے اے پر گھول کے زہر پلائی دا نہیں  
کی ہوئی اے دس خطا ایسی ہو یا فعل کوئی بے وفائی دا نہیں  
خانہ کھیا خانہ بدوش ہو یا تینوں کوئی افسوس جدائی دا نہیں  
اڑی پھڑی اے وانگ توں بچاندے ایویں الٹا سنگ اڑائی دا نہیں  
ڈاڈھی اک فراق دی لا کے تے تن کاسیاں وانگ سکائی دا نہیں



کھیتی مہر دی نظر نال ہری کر کے اُتے قہر وا گڑاوسائی دا نہیں  
 ہو کے حال فقیرے نال رہیے اس تھیں وکھرا قدم ٹکائی دا نہیں  
 یکسوئی واساز و جا کے تے وچہ دوئی واسر و بائی دا نہیں  
 جہڑا بالیا آپ چراغ ہوئے اونہوں مار کے پھوک بھائی دا نہیں  
 دیہہ آب حیات بخار لتھے سینہ وانگ تنزور تپائی دا نہیں  
 یا ساڑ بھیر کوہ طور وانگوں وچے ساڑ کلیم بچائی دا نہیں

## میرا کرنا

ساری گل کیتی خود آپ بیتی کنیں اپنے سنی سنائی اے میں  
 حصہ ہو ر نال کسے دا وچہ ایہرے ساری اپنی کھید رچائی اے میں  
 شعراں وچہ نہیں حال بیان ہند اشاعری کیتی کوئی دل بھلائی اے میں  
 دراصل ہے دوئدا نام دنیا کیتی ٹھیک بیان سچائی اے میں  
 صابن صبر دا دوئی نوں لا کے تے کمری ذوئیدی خوب صفائی اے میں  
 جلوہ طور دا نہیں منظور کیتا پچھے یار دے جان جلائی اے میں

ہتھ یار دے واگ پھڑائی اے میں اک پل وی دیر ناں لائی اے میں  
 اک و سدی جھوک لٹائی اے میں اک ابڑی جھوک و سائی اے میں  
 دیرو حرم تھیں جان بچائی اے میں اگے غیر ناں دھون نوائی اے میں  
 اگے یار دے سری جھکائی اے میں بس مگدی گل مسکائی اے میں  
 بہاری مار کے لا دی لاتوں وی یکتائی دوتائی مٹائی اے میں  
 ہے کچھ وی کچھ نہیں اصل اندر ساری ایہہ حقیقت پائی اے میں  
 ہر نام دے وچہ تبدیل ہو یا بھی ہر شے شکل وٹائی اے میں  
 نہیں وکھیا کوئی تیار کردا ڈھٹی ہر شے بنی بنائی اے میں  
 توں میں واجدوں ملاپ ہو یا پائی ملدیاں سار جدائی اے میں  
 نہیں میں دے نال سلوک کیتا آیا توں بصیر نائی اے میں

## نا امیدی

اُم العبادت نماز ہے ترک دنیا جو بڑے تھیں بڑا ایہہ فرض ہووے  
 جاں اپنا ترک وجود کرے تاں سروں ادا ایہہ فرض ہووے



لاچ حسد غور ناں حرص رکھے اک یار دے عشق دی مرض ہوئے  
 رہے ستاوی یار دی لگن اندر بس یارستان دی عرض ہوئے  
 سر رکھ کے یار دے وچہ قدم لگا تار تیری ایہہ عرض ہوئے  
 لَا تَقْضَوْا بِصِيرٍ هَوَاں میرا لامکاں فِی الْأَرْضِ ہوئے

## ش

گر گروا دسیا کم آؤناں ناں بھلتاں ایہہ نشانیاں نوں  
 نہیں بن دھیان گیان ہندا نہیں گر بن گیان گیانیاں نوں  
 پانی تتیاں نال نہیں گھر سڑے نہیں اک لگی کدی پانیاں نوں  
 تیل کڈھناں کم ہے کوہلواندا نہیں طاقت ایہہ مدھانیاں نوں  
 عشق وسدے گھرا جاڑ دیوے وخت پا دیندا راجے رانیاں نوں  
 علم عشق واسدا محتاج رہندا کرے عشق پسند ویرانیاں نوں  
 دَب اُرنی نہیں فقیر کہندے ناں سندے لن ترانیاں نوں  
 سب کنز قدوریاں چھڈ بہندے ناں پڑھ دے رام کہانیاں نوں

ولی سیف زبان تھیں کم لیندے نہیں چکدے تیر کمانیاں نوں  
 بیڑے نال اشاریاں تار دینے وک لیندے زور طوفانیاں نوں  
 جہڑے پیر دی نظر منظور ہوئے اوہ جاندے راز نہانیاں نوں  
 فتح یاب بصیر فقیر ہندے ہندی ہار ناں شیر حقانیاں نوں

## ماضی

ملاں چھڑ توں رام کہانیاں نوں گلاں سدھیاں صاف تے تنگیاں نے  
 مدھوں عاشقانہ تے تہاں تھی اندر پیاں الٹ دُعاواں منگیاں نے  
 کچھ فتورے سخت سناوتے کچھ ہو رہنچاٹیاں تنگیاں نے  
 پھل مار یا خاص پیاریاں نے ناں ساتھ نبھایا سنگیاں نے  
 سائے ہس دے رہے مخول کر کے دتا فیض کی کہن ملنگیاں نے  
 کیتا ترس ناں عاشقاں صادق انداز لاشاں پکڑ سولی لے تنگیاں نے  
 تہاں گھلیا ہیر نوں کھیریاں دے ناں کیتیاں حرکتاں چنگیاں نے  
 رانجھا تخت ہزارے نوں گیا خالی پچھوں خوشی ستانی جھنگیاں نے



اٹھے دل دے تار پکار رانجھا لیا بول پہچان سو رنگیاں نے  
 کرے باہجہ دیدار ناں پر تیا نے جھڑیاں عشق ماہی دے ڈنگیاں نے  
 جنہاں عشق دی خاص نماز تیتی اوہ رنگ ماہی وچہ رنگیاں نے  
 ہندے حاسد لوک بصیر جھڑے ہون رنگیاں کہن نازنگیاں نے  
 (صبرِ سیر)

## ہمدردی

توڑ پنجرہ کریں آزاد پنچھی کرے کم جے عقل دماغ تیسرا  
 چھڑ جائے پرندیاں ساریاں نوں اڑے نال شاہین دے زاغ تیسرا  
 ایسا نفی اثبات دالے پانی رہے ہر اختر اں وچہ باغ تیسرا  
 ہووے زخم فنا جدائی والا آوے نظر بقا ناں داغ تیسرا  
 ناں وچہ طوفان دے بجھ سکے بناں تیل تھیں جلے چراغ تیسرا  
 ایسی روشنی کرے بصیر پیدا ملے جس دے وچہ سراغ تیسرا

## یک نظر

نیکی بدی ناں کدی وی تکرارے جہڑا عارف ولی کامل مرد ہندا  
 ہر نال اوہدی گل بات ہندی اگے عام ناں ظاہر اوہ مرد ہندا  
 دیکھے رحم دی نظروں نال ہر نوں نہیں وانگ صیاد بے درد ہندا  
 ہنجوں اکھاں تھیں رہن مدام جاری رنگ وانگ و سارے نرد ہندا  
 بازی عشق شطرنج دی پا کے تے آگے یار دے ہار دا نرد ہندا  
 چہرا انج ادا اس معلوم ہووے ہیویں بدر منیر وچہ گرد ہندا  
 سختی نال ناں کسے دے پیش آوے جگر سوزا وہدے سخن سرد ہندا  
 اوہدی کرے بصیر پہچان کوئی لکھ پڑیاں وچہ بے پرد ہندا

۱۔ صیاد . شکاری



## ٹھکانے

کتے کرسی وچہ آسمان ڈاہی کتے دسیا ہو یا وچہ جگ ہونا  
 کہڑی گل واکرے اعتبار کوئی کتے دسیا نیڑے شاہ رگ ہونا  
 کدی ہرے نال شریک ہونا کدی ہر تھیں صاف الگ ہونا  
 کتے قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ کہیا کتے وا مٹی پانی آگ ہونا  
 بنکے ہیر بھتہ بیلے آپ کھڑنا آگے آپ چہراؤندیاں وگ ہونا  
 بن وچہ آہو بن آپ جانا پیچھے آپ صیاد تے سگ ہونا  
 کتے کنکرہ کوڑیاں بے قیمت کتے قیمتی لعل دانگ ہونا  
 کتے شاہ تے آپ گداہویوں کتے تاج شاہی پانی پگ ہونا  
 آگے دوڑ تیری پچھا چوڑ تیرا ایویں لاپتہ وگ تگ ہونا  
 اس بحر عمیق تھیں پار تھیں بیاں ناحہ نہیں لگ ہونا  
 دیر دیوے دی زیر ہنیر وانگوں اتوں بے فائدہ جگ مگ ہونا  
 کس دسیا یار بصیر تینوں سائے جگ اس ٹھکڑا ٹھگ ہونا

## اک نصیحت

ایسی کرتوں کا جو کم آوے نہ کرتوں کم استادیاں دے  
 ہوئے مرگ تے کرا فوس تاہیں ناں چاکریں کوئی شادیاں دے  
 عین کشین تے قاف دا ہو قیدی وقت گزے نال آزادیاں دے  
 ہونفئی تے نفع ہزار ہوئے نفعے نفس دے بہین بربادیاں دے  
 فائدے فقر دے فکر تھیں ہون لکھاں ہو چھڑے سنگ امداں دے  
 کرنے ظلم نے دوستیاں دشمنیاں نے دھکے چڑھیا جڑیں صیادیاں دے  
 انج کر دے قدر نے عاشقاندا جیوں خاوند بے اولادیاں دے  
 مرد اپنی پامراد جاندے شربت پی کے نامرادیاں دے  
 نہ کر دے کم دکھاویاں دے ناں سُن دے ڈھول منادیاں دے  
 ہندے امن سکون پسند ایسے ناں ٹر دے نال فسادیاں دے  
 رہنا لامکاں پسند کر دے لگے دل ناں وحیہ آبادیاں دے  
 کر دے رقص بصیر جاں موج آوے بڑے کرم ہند سوتے ہادیاں دے



## نامعلوم

دے یاد وی اپنی غیر مینوں کراں بھل تے وچہ قصور آں میں  
 پچھن والا وی نہیں کوئی کی دساں کہن سُنن تھیں وی مجبور آں میں  
 غرق اپنے آپ دے وچہ ہو کے رہندا اپنے وچہ سرور آں میں  
 مے خانے وی ہین محتاج میرے ایسا نشہ شراب طہور آں میں  
 خاک آب تھیں نہیں تعمیر میری تاری نہیں تے ناں کوئی نور آں میں  
 عقل فکر دے وچہ نہیں آسکدا ناں وچہ دماغ شعور آں میں  
 قاری حافظ نہیں قرآن دایں ناں انجیل تورات زبور آں میں  
 کھلی ہاں کتاب کائنات اندر نہیں پڑھن والا مشہور آں میں  
 ناں موسیٰ وانگ کلیم ہو یا ہر ذرہ طور ظہور آں میں  
 زندہ نہیں شمار جہان اندر ناں مُردہ وچہ قبور آں میں  
 میری منزل راستہ نہیں کوئی کسے وچہ مدار ضرور آں میں  
 کوئی نہیں جو کر تلاش میری ہو کے نیڑے تھیں نیڑے وی دور آں میں